Website : www.hizbululama.org.uk | بسم اللہ الرحمن الرحیم | E-mail : info@hizbululama.org.uk

In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful

# The Moon Sighting MONTHLY

Shariah Compliant Islamic Date Calendar

Year: 26 | Issu: 04

# O you who Believe in Allah and His Messenger do not turn away from him صلی اللہ علیہ وسلم

## Forword (Continue from Safar 1432 MMNL)

نحمده ونصلی علی رسوله الكريم وعلى آله واصحابه ومن تبعه إلى يوم الدين قال الله تعلى: مَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (سورة الحشر ٧)

Translation: Adopt whatever teaching Rasoolullah صلى الله عليه وسلم presents to you and refrain from anything that he prevents you from.

وقال النبی صلى الله عليه وسلم : لا تزال طائفة من أمتی ظاهرين حتى يأتی أمر الله وهم ظاهرين (البخاری ومسلم)

*A group from among my followers will always remain dominant until the decree of Allah will come and whilst they are still dominant.*

وقال أيضاً ﷺ لتتبعن سنن الذين من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا حجر ضب لاتبعتموهم | قيل يا رسول الله اليهود والنصارى قال فمن (رواه البخاری و مسلم)

*You will definitely follow the practices of those who passed before you to the finest detail so much so that if they entered the hole of a lizard you will do likewise. It was asked, 'O Rasoolullah J are you referring to the Jews and Christians?' and he replied saying, 'Who else!' (Muslim and Muslim)*

In the present era the theory of astronomy on the new moon is being used by Muslims as a guide to determine the authenticity of the sighting of the new moon. However discussions are being held regarding this theory being made a precondition for the authenticity of any sighting. This theory was adopted by the People of the Scriptures and specifically the Jews in 356 AH, 268 years prior to the advent of Islam in 610 CE when it was refuted by Rasoolullah صلى الله عليه وسلم in the revelations he received such as the Verse of the Qur'aan:

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ

*They ask you (O Muhammad صلى الله عليه وسلم) about the new moons.*

And the Hadith in which he stated:

*We are an illiterate nation* نحن أمة أمية

Having expressed this Rasoolullah صلى الله عليه وسلم the Sahaabah and the Righteous, guided Khulafaa, verbally as well as practically, showed the Muslim nation the method of sighting the new moon.

Rasoolullah صلى الله عليه وسلم did not encourage or instruct his companions to learn astronomy from the Jews of Madinah but he rather refrained totally from their method of calculation such that he did not even refer to them in his entire lifetime even when certain unknown Bedouins came for the and testified that they had seen the moon. Even when the Sahaabah and the Khulafaa had captured the centres that held high regard in relation to the knowledge and research pertaining to astronomy such as Egypt, Syria and Iran they did not accord any honour to the libraries of Alexandria and they did not show any regard for the Greek literature on this subject. In fact, they ordered these books to be destroyed and thrown into the ocean (Mukhtasar Akhbar-e-Misar by Abdul Latif Baghdadi, Mukhtasar Al-Dowal by Abul Faraj Ibnul Eabri, Akhbarul Ulama be Akhbaril Hokamaa by Dr. Julias Lepert , Akhbarul Ulama be Akhbaril Hokamaa Dr. Julias Lepert ).

## رمضان ۱۴۳۱ھ کے موقعہ پر برمنگھم، یوکے میں چاند کی رویت! روزہ شروع نہ کرنے پر اس کی قضاء واجب وضروری، دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم ۲۰/ تب **الجواب** وباللہ التّوفیق:۔ مذہبِ اسلام میں رویتِ ہلال کا ''**اعتبار**'' عین مشاہدہ یعنی رویت پر ہے یا پھر شرعی شہادت بالرویۃ پر رکھا گیا ہے، کیونکہ یہی دونوں قطعی اور یقینی ہوتے ہیں۔ **فلکیات** کے حسابات پر ''رویتِ ہلال کے اعتبار'' کا **مدار** نہیں رکھا۔ کیونکہ یہ انسانوں کے بنائے ہوئے حسابات ہیں اس میں ہر وقت غلطی کا امکان ہوتا ہے یہ قطعی اور یقینی نہیں ہوتے۔

جن علمائے کرام نے فلکی حسابات کو یقینی خیال فرمایا ہے فقہائے متآخّرین نے ان کی **بالکلّیه** ''تردید'' فرمادی۔ چنانچہ علاّمہ شامیؒ تحریر فرماتے ہیں ان المعمول به فی المسائل الثلث ماشهدت به البیّنة لانّ'' الشهادة''**نزّلها الشارع** ''منزلة الیقین'' وماقاله السبکی ''**مردودة** ردّه علیه جماعة ''من المتاخّرین، ولیس فی العمل بالبیّنة مخالفة لصلواته صلی اللہ علیه وآله وسلم۔ و وجه ماقلناه انّ **الشاّرع** لم یعتمد الحساب **بل الغاه بالکلّیة** بقوله: نحن امة امّیّةُ لانکتب ولانحسب ، الشهرهٰکذا وهٰکذا۔۔(فتاویٰ شامی ص ۹۲ ج ۲، لقمانیہ)۔ اپنے یہاں ابر کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا اور برمنگھم میں چاند نظر آیا تو وہاں کی شرعی شہادت بالرّویۃ کو ماننا اور اس پر عمل کرنا ہمارے لئے **ضروری** ہے،'' خواہ شہادت اسی روز ملی ہو یا ایک ہفتہ بعد ملی ہو''۔ ہر دو صورت میں وہ شہادت **معتبر** ہے، وہ **خبرِ موجِب** ہے، اس پر عمل کرنا **واجب** ہے۔ یہاں جمِّ غفیر کی شرط نہیں۔ رمضان المبارک کے چاند میں تو ایک معتبر آدمی کی شہادت شرعی کافی ہوتی ہے، یہاں تو ماشاء اللہ تین شاہد اور ُسب ثقہ اور عادل ہیں'۔ تینوں ''عینی شاہد' ہیں لہٰذا ۲۹ شعبان کی رویت کا اعلان اور اس کے ساتھ جن لوگوں نے ۳۰ کے حساب سے وہاں روزہ رکھا ان کے لئے ''ایک روزہ کی قضاء کا اعلان **بالکل درست** اور **حدیث وفقه** کے مطابق **ضروری** ہے۔ **جولوگ حدیث وفقه، کوچھوڑکر ''فلکی حسابات'** کو **ترجیح** دیتے ہیں وہ **صریح غلطی** پر ہیں اور **سخت گنهگار** ہیں۔ انہیں ''**اپنے**'' **موقف** کو **ترک کرناضروری هے** اور ''**اسلامی موقف**'' اختیار کرنا ضروری ہے۔ فقط واللہ اعلم (صدر مفتی) حبیب الرّحمٰن عفااللہ عنہ مفتی دارالعلوم دیوبند ۶ صفر ۱۴۳۲ھ (**مهر** دارالافتاء دارالعلوم دیوبند) **الجواب صحیح**؛ (مفتی) محمود حسن غفرلہ، **الجواب صحیح**؛ (مفتی) وقارعلی غفرلہ **الجواب صحیح** (مفتی) قمرالسلام

**نوٹ** از چاند کمیٹی؛ یہ فتویٰ بعینہٖ آپ ہماری ویب سائٹ پر

Birmingham Moon Sighing of Ramzan 1431 AH by 3 Persons & Deoband Fatwa of Safar 1432 AH

کے عنوان پر کلِک کرکے دیکھ سکتے ہیں

## دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ، مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ اور فتّین فطین فتنہ!!!

**نوٹ:**۔ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ عرصہ بعد ایک بار پھر سے ذیل میں اس فتنہ کی حقیقت کو عوام خصوصاً علمائے کرام کی یاددہانی کے لئے لکھنے پر اس لئے مجبور ہوئی ہے کہ ابھی کچھ دنوں پہلے اس فتنہ سے متاثرین کی طرف سے چاند کمیٹی پر الزام لگایا گیا کہ'' کمیٹی والوں نے حضرت مفتی نظام الدین صاحبؒ کا ''سعودیہ سے رجوع کا فتویٰ'' شائع کرنے کے بجائے چھپا کر جو خیانت کی تھی اسے مولوی ثمیر الدین نے شائع کرکے ان کا پول کھول دیا تھا''! (اناّللہ وانآّ الیہ راجعون!)،

یاد رہے کہ یہ ایک عرصہ پرانی بات ہے جو **1984** کے اسلامک کلچرل سینٹر لندن کے سیمینار سے بھی پہلے کے واقعہ کے تعلق سے برسوں بعد 1992 میں کسی کے سوال کے جواب میں (۲۲ ربیع الاوّل ۱۴۱۳ھ بمطابق تقریباً 25.9.1992 کا) جوابی فتویٰ ہے، جبکہ حضرت مفتی صاحبؒ نے تو ''۲۸ دسمبر **1986** بروز اتوار دارالعلوم بری میں ''**سعودیه کے اعلانات پر عمل کے شرعی ومبارک اتحاد واتفاقی فیصله**'' پر مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کو مبارکباد تک دی ہے!

**دراصل** اس اتفاقی فیصلہ کے ۶ **سال بعد** ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء میں اس نے برطانوی عوام کو گمراہ کرنے کی بدنیّتی سے دیوبند کے مذکورہ فتوے کو **غلط** استعمال کیا تھا جس کا نہ تو چاند کمیٹی سے تعلّق ہے اور نہ ہی مذکورہ دارالعلوم بری والے **شرعی ومبارک اتحاد واتفاقی فیصله کی مخالفت سے!**

بہرحال اس نے جب اپنی اس شیطانی حرکت کو اس فتوے کے اوپر'' **هم سعودیه کی تائید سے رجوع کرچکے هیں**، مفتیانِ دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ'' کے زیرِ عنوان پورے برطانیہ میں پمفلیٹ کی شکل میں ہاتھوں ہاتھ اور ڈاک کے ذریعے خوب پھیلایا اور ہمیں بھی رجب ۱۴۱۳ھ میں یہ ڈاک موصول ہوئی تو اوّلاً یہ سمجھ میں آیا کہ روزہ رکھ کر عید نماز پڑھانے والے کسی جھوٹے، بے ضمیر کی گواہی جب قابلِ قبول ہی نہیں رہی تو اب اِس پر توجّہ دینے کی ضرورت نہیں! بالآخر جب اسے بغور پڑھا گیا تو اوّل وہلہ ہی ہم نے بھانپ لیا کہ:۔ **الف**؛ یہ تو کسی اَور کے سوال کا جواب ہے، **ب**؛۔ نیز اس فتوے میں ''سعودیہ سے رجوع'' کا جو خطاب ہے وہ بھی ۱۹۸۴ء کے لندن سیمینار سے بھی پہلے کے واقعہ کے تعلق میں تب کسی کے سوال کے جوابی حوالہ سے حالیہ سوال کا جواب ہے جس کا مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے دارالعلوم بری میں ''۱۹۸۶ء میں سعودیہ پر عمل کرنے کے فیصلہ'' سے کوئی تعلق نہیں! جیسے کہ فتوے میں موجود یہ عبارت خود اس پر دال ہے!، **ملاحظه هو**؛۔۔۔لیکن جب اس کے خلاف یہی سب اشکالات وحالات جن میں سے بعض اس مراسلہ میں (یعنی فتنہ پرداز کے اس فتوے کے سائل کے سوال میں) بھی مذکور ہیں آنے لگے تو **احقرنے اسی وقت** (یعنی ۱۹۸۴ء کے سیمینار سے پہلے) **اس سے رجوع کرکے پوچھنے والے صاحب کو مطّلع بھی کردیاتھا**۔ اس **رجوع کے بعد** کا واقعہ ہے کہ جب (۱۹۸۴ء میں) شیخ عبداللہ مغرم نے لندن برطانیہ میں رویت ہلال کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا۔۔۔۔۔اھ''

بہرحال فوری طور پر ہم نے دارالعلوم دیوبند کو لکھا کہ یہاں برطانیہ میں آپ کا ایک فتویٰ جس پر ۲۲، ۳، ۱۴۱۳ھ کی تاریخ مرقوم ہے اسے سعودیہ کے ثبوتِ ہلال کے فیصلوں کی تردید میں ایک صاحب نے پھیلایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے:۔ چونکہ سعودیہ والے فلکیات کی بنیاد پر رویت کا اعلان کرتے ہیں اس لئے دارالعلوم دیوبند کے مفتیانِ کرام خصوصاً آنحضرت نے سعودیہ کی تائید سے اب رجوع کرلیا ہے۔اھ، **توکیا یہ بات صحیح ہے؟**، اس پر حضرتؒ کا واضح وتردیدی جوابی فتویٰ ملا تو ہم نے اِسے اس کے پھیلائے ہوئے فتوے کے ساتھ شائع کردیا اور اس کی خیانت و شیطانی فعل کو ظاہر کرتے ہوئے برطانوی عوام وعلماء کے سامنے پیش کردیا تھا، **نتیجةً** اس کی یہ شیطانی سوچ اور دھوکہ دہی آشکارہ ہوجانے سے نیز عوام الناس خصوصاً علمائے کرام کی مجالس میں اس فتنہ عظیم پر طعن وتشنیع کی بارش سے مزید براں وہ اپنے کتابچہ سے اس فتوے کو نکالنے پر مجبور ہوگیا جو اس کی پہلی اشاعت میں مخصوص عنوان ''**هم سعودیه کی تائید سے رجوع کرچکے هیں**، مفتیانِ دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ'' کے ماتحت منقول تھا! الحمد للہ۔ یاد رہے کہ کتابچہ کا موضوع وتفصیل شارعِ اسلام، خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے عمل وفرمودات پر کامل ایمان واعتماد کے بجائے حسابی گروؤں کی فلکیاتی مفروضہ نیومون تھیوری کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وشریعتِ اسلام کے مقابل اوجاگر کرنا تھا۔ (فتنہ ساز کا یہ اور ہمارے سوال کا جوابی فتویٰ دونوں کو مکمّل نیز اس کے کتابچہ کی اشاعتِ اوّل کے صفحات بمع یہ فتویٰ اور بعد میں اسے خارج کردہ اشاعت کے سرِ اوراق بمع **تاریخ** ہماری ویب سائٹ میں عنوان ''فتّینِ فطین وعظیم فتنہ اور ہمارا خلاصہ'' پر کلِک کرکے مذکورہ مکمّل مضمون کے آخر میں ملاحظہ کر سکتے ہیں)

## RABI-UL-AAKHIR 1432 AH Duration: March-April 2011

**THE MONTH OF R. AWWAL HAD 30 DAYS** (The Islamic week starts every Friday)

First of R.AAKHIR 1432AH Commenced on the evening of Saturday 5th March 2011

| FRI | SAT | SUN | MON | TUE | WED | THUR |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | 1 / 6th March 2011 | 2 / 7 | 3 / 8 | 4 / 9 | 5 / 10 |
| 6 / 11 | 7 / 12 | 8 / 13 | 9 / 14 | 10 / 15 | 11 / 16 | 12 / 17 |
| 13 / 18 | 14 / 19 | 15 / 20 | 16 / 21 | 17 / 22 | 18 / 23 | 19 / 24 |
| 20 / 25 | 21 / 26 | 22 / 27 | 23 / 28 | 24 / 29 | 25 / 30 | 26 / 31 |
| 27 / 1st April 2011 | 28 / 2 | 29 / 3 | 30* / 4 | | | |

* Subject to the new moon **not** being seen at the end of the 29 day

**Sunnah acts** (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)

1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month
2. To look for the new moon crescent at the end of the 29th day, please contact us to report a sighting

**Main Office:**
**Hizbul-Ulama UK**
23 Chaucer Road
Forest Gate
London, E7 9LZ

www.hizbululama.org.uk

**Others:**
**Jamiatul-Ulama Britain**
98 Ferham Road
Rotherham, S. Yorks

**Haji Qamre Alam** M: 07966348845 | **Molvi Yakub Ahmed Miftahi** M: 07866 464040 | DarulUloom Bury O: 01706826106 | **Mufti Mohammad Aslam** O: 01709 563677 / M: 07877561009